

43146 - ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں زکاة منتقل کی جاسکتی ہے؟

سوال

سوال: کیا کسی دوسرے ملک میں زکاة پہنچائی جاسکتی ہے؟ مثلاً فلسطین، حالانکہ میرے اپنے ملک میں فقراء پائے جاتے ہیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

دائمى فتوى كمىٲى كے فتاوى جات (10/9) ميں ہے كہ:

زكاة ان لوگوں كى دى جائے كى جن كے بارے ميں الله تعالى نے فرمايا: **إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ** صدقات تو صرف فقيروں ، مسكينوں ، ان پر مقرر عاملوں كے ليے هيں اور ان كے ليے جن كے دلوں ميں الفت ڈالنى مقصود هو ، اور گردنيں چهڑانے ميں اور تاوان بهرنے والوں ميں اور الله كے راستے ميں اور مسافروں پر (خرچ كرنے كے ليے ہے)۔ يه الله كى طرف سے ايك فريضة ہے اور الله سب كچه جاننے والا، كمال حكمت والا ہے۔ [التوبة : 60] چنانچه زكاة اسى كو دى جائے كى جس كے بارے ميں ظاهرى طور پر مسلمان هونا ثابت هوجائے؛ كيونكه آپ صلى الله عليه وسلم نے معاذ بن جبل رضى الله عنه كو يمن بهيچتے هوائے فرمايا تھا: (انهيں بتلانا كه الله تعالى نے ان پر زكاة فرض كى ہے جو تمهارے [مسلمان] امير لوگوں سے ليكر غريب [مسلمان] لوگوں ميں تقسيم كى جائى كى) اور جس فقير يا مسكين كو زكاة دى جائے وه جتنا زياده متقى اور پرهيز گار هو وه ديكر فقراء اور مساكين كے مقابلے ميں اتنا هي زياده حقدار هوكا۔

مذكوره بالا حديث كى رو سے اصول يهي ہے كه كه زكاة اسى علاقے ميں تقسيم كى جائے كى جهاں سے زكاة اكٹهي كى كئي ہے، اور اكر كسى دوسرے ملك ميں زياده غربت يا اُس ملك ميں زكاة دينے والے كے محتاج رسته دار رهيے هوں يا اسكے علاوه كسى اور وجه كے باعث زكاة منتقل كرنے كى كوئى ضرورت آن پڑے تو زكاة منتقل كى جاسكتي ہے۔

والله اعلم.